MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

مین سنتی ہون شبیر وطن کی طرف آیا
ہر متصل اب دلبر شاہ نجف آیا

۴۲

[illegible]

خوناب جگر آنکھونسے سرور کی بہیگا
پھر کیا تجھے فرماے گا کیا مجکو کہیگا

۴۳

[illegible]

سر کوندھ کے کپڑے ہمین پہنائینگی امان
اُسدم مین نہا دنگی جو نہلائینگی امان

۴۴

[illegible]

مژدہ جو کہا آمد سلطان زمن کا
لازم ہی مین بوسہ لون اگر تیرے دہن کا

۴۵

[illegible]

نہ آنکھون مین سرمہ ہی نہ سر اسکا گندھا ہی
بیلی سی پھٹی کرتی ہی سو ٹکڑے ردا ہی

۴۶

[illegible]

بچھڑے جو ملین آنکے پھر کیا مجھے غم ہی
کبنہ کی ملاقات نہین عید سے کم ہی

۴۷

[illegible]

کوئی آن مین ہونا ہی آجا لا مرے گھر مین
کوئی دم مین ہین آتے شہ والا مرے گھر مین

۴۸

[illegible]

معصوم تجھے فاطمہ کا لال نہ دیکھے
بابا ترا تغییر ترا حال نہ دیکھے

۴۹

[illegible]

لب خاک سے آلودہ ہین شاہ زمن کے
لیوینگے وہ بوسے ترے رخسار و دہن کے

www.emarsiya.com

۲۰۸
[illegible]

ہر چند چلی آئی ہو پر دم بھی نہ لو تم
میں منتظر ہوں لینے کو بابا کو چلو تم

۲۰۹
[illegible]

آپکے کرم و فضل سے یہ زور رہا ہی
بابا مرے آتے ہیں یہ کانوں سے سنا ہی

۲۱۰
[illegible]

تازی شہ مظلوم کا سب خون سے بھرا ہی
اور ہر نے پہ عمامۂ شبیر دھرا ہی

۲۱۱
[illegible]

چلیے کہ ٹھہر جائے مری جان حزیں تو
بابا مرے ملجائینگے رستے میں کہیں تو

۲۱۲
[illegible]

زینب کو جو دیکھا تو نہیں سر پہ ردا ہی
افلاک تلک ہائے حسینا کی صدا ہی

۲۱۳
[illegible]

یہ ضعف بصر ہی کہ سوجھائی نہیں دیتا
کچھ دور سے مجکو تو دکھائی نہیں دیتا

۲۱۴
[illegible]

یہ زور تھا تب کا یہ چلی جاتی تھی صغرا
امید میں ملنے کی چلی جاتی تھی صغرا

۲۱۵
[illegible]

اک گھوڑے کے ہر نے پہ بندھا مشک دھرا ہی
اک ہر نے پہ عمامۂ سلطان امم ہی

۲۱۶
[illegible]

زینب سے ملوگی تو مفصل وہ کہیگی
لو بات ہی صغرا وہ چھپی تو نہ رہیگی

www.emarsiya.com

[illegible]

کوئی اونٹ بٹھاؤ کہ میں تعظیم کو اترون
عباس کی ماں آئی ہے تسلیم کو اترون

[illegible]

ہیجان ہوے سرور خوشخو مرے آگے
گردن پہ رکھا شمر نے خنجر مرے آگے

[illegible]

اکدم کا بھی آرام جو پاتے ترے بابا
تو تجکو بلاتے ہی بلاتے ترے بابا

[illegible]

بس کہکے یہی چھاتی سے لپٹا یا بہن کو
ہم جیتے پھرے گاڑ کے ہفتاد و دو تن کو

[illegible]

بھائی کی گئی جان مری آنکھوں کے آگے
گھر ہو گیا ویران مری آنکھوں کے آگے

[illegible]

غربت پہ تصدق ہیں تری پیاس کے صدقے
اکبر پہ فدا اور ترے عباس کے صدقے

[illegible]

عابد نے کہا پہونچے یہ سب باغ جناں میں
ہم رہ گئے تیغے کھینچنے کو اونٹ جہاں میں

[illegible]

اس اماں سے اکبر کے نہ آنے پہ خفا ہو
شاید کہ تم اپنے نہ بلانے پہ خفا ہو

[illegible]

عباس کی بیوہ سے کہا آنسو بہا کر
کیا روتی ہو بانو نہ گرو سائے جا کر

www.emarsiya.com

[illegible]

یہ لونڈی ہو قربان بس آ آنسو نہ بہاؤ
مجکو بھی ادا ان رانڈوں کو رنڈ سالہ پنہاؤ

[illegible]

ام سلمہ روتی ہیں وہاں ہاتھوں کو ملکر
دو حضرت شبیر کا پرسا انھیں چلکر

[illegible]

ہر چند کہ ہر بی بی گرفتار محن ہے
پر فاطمہ کبرا تو یہ اک شب کی دلہن ہے

[illegible]

پھر بعد بڑی دیر کے وہ ہوش مین آکر
رونے لگی پوتے کو کلیجے سے لگا کر

[illegible]

سر پیٹے عزیزوں کے آثار گئے نانی
پردیس مین بابا مرے مارے گئے نانی

[illegible]

جتنی ہین محفظ اشک بہانے کو رہی تھی
اور بانو کو رنڈ سالہ پنہانے کو رہی تھی

[illegible]

چہرہ وہی انداز وہی اور وہی خو ہے
صدقے گئی بجمین مرے عباس کی بو ہے

[illegible]

ہر ایک کی چھینی تھی ردا فوج شقی نے
رنڈ سالہ بھی پہنایا نہیں انکو کسی نے

[illegible]

بیتاب ہوئی پیٹ کے اپنے سر و رو کو
رنڈ سالہ پنہانے لگی جب اپنی بہو کو

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گبھرا کے کہا تاب نہیں جان حزین مین | پھٹجا سے زمین کاش سما جاؤن زمین مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون رو رو کے چلانے لگی ابن حسن کو | رنڈسالہ نہ تھا یا تری اک شب کی دولھن کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درگاہ الٰہی مین یہ رو رو کے دعا کر | آنکھون سے لگاؤن در شبیر کو جا کر

www.emarsiya.com